REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹


جلد ۴۹/۱۴ ۔ ۱۲ ہجرت ۱۳۳۹ ہش ۔ ۱۲ مئی ۱۹۶۰ء ۔ نمبر ۱۰۷


## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۱ مئی بوقت نو بجے صبح

رات نیند اچھی آگئی۔ اس وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور کی کامل و عاجل صحت کے لئے درد و الحاح کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

# روسی علاقے پر پرواز کی ذمہ واری پاکستان ترکی اور ناروے پر قطعاً عائد نہیں ہوتی

## امریکہ اپنے دوست ملکوں کا ہر حال میں ساتھ دیگا۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان کا اعلان

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ امریکی دفتر خارجہ کے ترجمان مسٹر وائٹ نے کہا ہے کہ جس امریکی ہوائی جہاز نے پچھلے دنوں روسی علاقہ پر پرواز کی تھی۔ اس کی بناء پر پاکستان ترکی اور ناروے پر قطعاً کوئی ذمہ واری نہیں آتی۔ مسٹر وائٹ روسی وزیر اعظم مسٹر کروشچیف کے اس بیان پر تبصرہ کر رہے تھے۔ جس میں انہوں نے دھمکی دی تھی کہ امریکی جہاز جن اڈوں سے اڑ کر آتے ہیں۔ روس ان کے خلاف راکٹ استعمال کرے گا۔ ترجمان نے مزید کہا روس خواہ مخواہ بعض ملکوں کو ذمہ وار ٹھہرا کر انہیں دھمکیاں دے رہا ہے۔ نیز واضح کیا کہ امریکہ ہر حال میں اپنے دوست ملکوں کا ساتھ دے گا۔ اس نے اپنے دوست ملکوں کے ساتھ مشترکہ دفاع کے بعض انتظامات کر رکھے ہیں امریکہ اپنی ان ذمہ واریوں سے اچھی طرح باخبر ہے۔ اور وہ انہیں پورا کرے گا۔

صدر ایوب نے لندن میں کل ایک پریس ملاقات میں بی بی سی کو بتایا۔ کہ مسٹر کروشچیف نے جو یہ الزام عائد کیا ہے کہ امریکی ہوائی جہاز پشاور کے اڈہ سے روانہ ہوا تھا۔ ہم نے اس کی تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ اگر یہ الزام درست ثابت ہوا تو ہم حکومت امریکہ سے شدید احتجاج کریں گے۔ پاکستان روس سمیت اپنے تمام ہمسایوں کے ساتھ پرامن تعلقات کا خواہاں ہے۔ لیکن ہم دھمکیوں سے مرعوب ہونے والے نہیں۔

## جمہوریہ بننے کے بعد بھی گھانا دولت مشترکہ کا ممبر رہے گا

لنڈن ۱۱ مئی۔ دولت مشترکہ کے وزراء اعظم نے کل اپنے مکمل اجلاس میں اس امر سے اتفاق کیا کہ گھانا جمہوریہ بننے کے بعد بھی بدستور دولت مشترکہ کا ممبر رہے۔ کل اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے گھانا کے وزیر اعظم مسٹر کوامی انکرومہ نے اعلان کیا کہ میرا ملک اس سال جولائی میں جمہوریہ بن جائے گا۔

## پاکستان کو پندرہ لاکھ ڈالر کی امداد

کراچی ۱۱ مئی۔ اقوام متحدہ کے خاص منصوبہ فنڈ کی طرف سے معدنیات کی تلاش کے لئے پاکستان کو پندرہ لاکھ ڈالر دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے پاکستان کے معدنی مسائل کے بیورو نے کچھ عرصہ پیشتر کوئلے، لوہے اور باکرائیٹ وغیرہ کی تلاش کے متعلق ایک منصوبہ تیار کر کے اس امداد کے حصول کی غرض سے اقوام متحدہ کے خاص منصوبہ فنڈ کو پیش کیا تھا اطلاع ملی ہے کہ فنڈ کی طرف سے اس منصوبے کو منظور کر لیا گیا ہے۔ ادارہ ہوائی کے مشورے، سامان تجزیہ اور زمین کے نچلے حصہ میں سوراخ کرنے کے اخراجات کے سلسلہ میں پندرہ لاکھ ڈالر دینے کا عہد کیا ہے۔ توقع ہے کہ حکومت پاکستان اس سلسلہ میں جو ابتدائی خرچ کرے گی۔ اس کا اندازہ پندرہ لاکھ روپیہ ہے۔

## یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو اعزازی معاوضہ

لاہور ۱۱ مئی ایک اعلان کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ صوبے میں یکم جولائی ۱۹۶۰ء سے صوبائی یونین کونسلوں کے چیئرمینوں کو پانچ سو روپے اعزازی معاوضہ دیا جائے

## صدر ایوب کی گیٹسکل سے ملاقات

لنڈن ۱۱ مئی۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل برطانوی لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر گیٹسکل کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا۔ دونوں کی یہ پہلی نجی ملاقات تھی

## نہری پانی کے متعلق معاہدہ

لنڈن ۱۱ مئی۔ عالمی بنک کے نائب صدر مسٹر [illegible] صدر ایوب اور پنڈت نہرو سے بات چیت کرنے کے بعد امریکہ روانہ ہو گئے ہیں۔ کل لنڈن میں عالمی بنک کے ترجمان نے امید ظاہر کی۔ کہ ایک آدھ مہینے تک معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔

## شہزادی عابدہ ہندوستانی شہری بننا چاہتی ہیں

کراچی ۱۱ مئی۔ ہندوستانی اخبارات کی اطلاعات کے مطابق برازیل میں پاکستان کی سابق سفیر شہزادی عابدہ سلطانہ نے ہندوستانی حکومت سے درخواست کی ہے کہ انہیں ہندوستانی شہری بنا لیا جائے۔ یاد رہے کہ شہزادی عابدہ سلطانہ نواب بھوپال مرحوم کی بڑی صاحبزادی ہیں۔ اور اپنے والد کی جانشینی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ شہزادی عابدہ کل طیارے سے بمبئی روانہ ہو گئی ہیں۔

## امریکہ کے نام روس کا احتجاجی مراسلہ

ماسکو ۱۱ مئی۔ سفارت امریکہ متعینہ ماسکو کے اعلان کے مطابق حکومت روس نے یکم مئی کو روسی علاقے میں گرائے جانے والے امریکی طیارے کے سلسلہ میں امریکہ کے نام ایک احتجاجی مراسلہ بھیجا ہے۔ سفارت امریکہ کے ایک ترجمان نے امریکی اخبار نویسوں کو بتایا کہ مسٹر خروشچیف نے مسٹر ٹامسن سفیر امریکہ متعینہ روس سے وعدہ کیا ہے کہ سفارت امریکہ کے کسی نمائندے کو مناسب وقت آنے پر گرفتار شدہ طیارے کے ہواباز سے ملنے کی اجازت دے دی جائے گی۔ ترجمان نے کہا احتجاجی مراسلہ مسٹر گرومیکو وزیر خارجہ نے امریکہ کے ناظم الامور کے حوالے کیا ہے۔ جس میں امریکی طیارے کی نئی تفصیلات دی گئی ہیں۔ ترجمان نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ ہم ہواباز فرانسس پاورز سے محض یہ معلوم کرنے کے لئے ملنے کے متمنی ہیں کہ ان سے اچھا سلوک کیا جا رہا ہے یا نہیں۔ ہم ہواباز سے طیارے کو گرا دیئے جانے کے واقعہ کے متعلق بات چیت کرنے کے خواہاں نہیں۔ کیونکہ یہ معاملہ ہمارے دائرہ اختیار سے باہر ہے


ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۲؍مئی ۶۱ء

# کشتیٔ نوحؑ

ہم نے اپنے گذشتہ اداریوں میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف منیف "کشتی نوح" میں سے جس کا دوسرا نام "تقویت الایمان" بھی ہے اس عظیم الشان وعظ کا کچھ حصہ درج کیا ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ وعظ حضور اقدسؑ نے اللہ تعالےٰ سے خبر پاکر فرمایا ہے جیسا کہ آپؑ فرماتے ہیں۔

"کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے
جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو
خدا کے منہ سے نکلیں اور
میں نے بیان کیں"

سو ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ یہ کوئی معمولی باتیں نہیں ہیں بلکہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہیں اور جو باتیں اللہ تعالےٰ کی طرف سے ہیں وہ مقدس اور عظیم الشان ہوتی ہیں۔ ان کو ماننے اور اُن پر عمل کرنے سے ہی تمام برکات حاصل ہوتی ہے۔ جو شخص ان باتوں کو معمولی سمجھکر نظر انداز کرتا ہے اور ان پر عمل پیرا نہیں ہوتا وہ حقیقی مسلمان نہیں بن سکتا۔ اس عظیم الشان مقدس وعظ میں وہ تمام باتیں آگئی ہیں جو قرآن وسنت رسول اللہؐ کے مطابق ایک سچے مسلمان میں ہونی چاہئیں۔ ہم یہاں اس میں سے چند اقتباسات محض یاد دہانی کے لئے درج کرتے ہیں۔ اور احباب سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس مقدس وعظ کا مطالعہ کثرت سے کریں اور کوشش کریں کہ وہ ان پر پورا پورا عمل کریں۔ لیکن کیونکہ جب تک آپ ان باتوں پر پورا پورا عمل نہیں کریں گے۔ آپ میں وہ اوصاف نہیں پیدا ہوں گے جن کو دیکھ کر ہر آدمی یہ حکم لگا سکے کہ "یہ احمدی ہے" اب ذیل میں ہم چند مزید اقتباسات درج کرتے ہیں:-

"اس کے بندوں پر رحم کرو۔ اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو۔ اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو۔ غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں۔ مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں۔ مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے۔ جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو۔ نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(کشتی نوح ص۲۲)

ان الفاظ میں فروتنی اختیار کرنے اور تکبر اور رعونت چھوڑنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ یہی نہیں کہا گیا کہ تم حلیم بن جاؤ اور کسی پر ظلم نہ کرو بلکہ کہا گیا ہے کہ "مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو" اب جو شخص مخلوق کی بھلائی کیلئے کوشش کرنیکا عزم لیکر زندگی بسر کریگا اور اس پر عمل کریگا تو یقیناً وہ کسی پر نہ تو ظلم کر سکتا ہے اور نہ کسی سے حلم کے بغیر سلوک کر سکتا ہے ایسا شخص تکبر اور رعونت تو کسی طرح کر ہی نہیں سکتا۔ اس لئے "خدمت خلق" ایک بنیادی خوبی ہے۔ جو ہر احمدی کو اختیار کرنی چاہیئے۔ اس کو چاہیئے کہ جب بھی موقع ہو وہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرے اور ان کی مصیبتوں میں ان کے ساتھ نہ صرف زبانی ہمدردی کرے بلکہ عملی طور پر اس کی مدد کرے۔ اگر اس کا کوئی بھائی تکلیف میں ہو بیمار ہو یا نادار ہو۔ تو ایک احمدی اسی وقت سچا احمدی کہلائے گا کہ وہ بغیر سوال کے بیمار کو اور نادار کو حسب توفیق اور حسب وسعت پوری پوری مدد دے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو کچھ کرنے کو فرمایا ہے وہ ایسا شخص سر انجام دے سکتا ہے جو سچے دل سے اس کا خواہشمند ہو۔ محض دکھاوا نہیں ہونا چاہیئے جیسا کہ آپؑ نے فرمایا ہے

"بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں
مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں۔
بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں
مگر اندر سے سانپ ہیں۔ سو تم
اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے
جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔"

ان شاندار الفاظ سے منافقت کی مذمت کی گئی ہے منافقت ایک ایسی برائی ہے کہ نہ صرف ظاہری نیکی مگر دل میں بدنیتی کوئی فائدہ نہیں دیتی بلکہ انسان کو انسانیت کے درجے سے ہی گرا دیتی ہے اور حیوان سے بھی کمتر بنا دیتی ہے۔ کیونکہ ایک حیوان خواہ کتنا درندہ صفت ہو۔ کتنا ظالم ہو وہ ایسا نہیں ہوتا کہ اس کا ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ ہو۔ کوئی انسان اس سے دھوکا نہیں کھا سکتا اور ہر کوئی اس کی برائی سے بچنے کی تدبیر کر سکتا ہے۔ لیکن ایک کھوٹا انسان اس جانور کی طرح ہے۔ جس کے ساتھ خواہ کتنی نیکی کی جائے وہ کبھی نیک کام نہ کرتا۔ جب کہ بھیڑیا یا سانپ ہوتا ہے تاہم جو شخص بظاہر فرشتہ نظر آتا ہے اور اندر سے بھیڑیا یا سانپ ہو وہ بھیڑیے اور سانپ سے بدتر ہے کیونکہ دوسرے اس سے دھوکا کھاتے ہیں اور اس کی بُرائی سے بچ نہیں سکتے۔ اسلئے ایسے لوگ پھاڑ کھانے والے بھیڑیوں اور ڈسنے والے سانپوں سے بھی بدتر ہوتے ہیں۔ کیونکہ بھیڑیا اور سانپ اندر اور باہر سے بھیڑیا اور سانپ ہوتے ہیں۔ لیکن ایسا ریاکار اور منافق انسان بظاہر ملائم اور صاف ہوتا ہے اور اس کی ملائمت اور صفائی دیکھ کر انسان اسکے چنگل میں پھنس جاتا ہے۔ لہٰذا ایسے انسان نہ صرف یہ کہ بظاہر نیکی کر کے بھی نیکی نہیں کرتے بلکہ بظاہر بدی کرنے والوں سے بدتر ہوتے ہیں۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آگے فرماتے ہیں:-

"ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقوےٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ۔ اور دُنیا سے دل برداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ۔ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو اور اسکے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہیئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقوٰی سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں۔ اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں۔ بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو۔ جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے۔ تم ریاکاری کے ساتھ اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ اگر ایک ذرّہ تیرگی تم میں باقی ہے۔ تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔ اور اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے یا ریا ہے یا خود پسندی ہے یا کسل ہے تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کریگا تم آپس میں جلد صلح کرو اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو تا تم بخشے جاؤ۔ نفسانیت کی فربہی چھوڑ دو کہ جس دروازے کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں سے ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بد قسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی تم میں سے زیادہ

(باقی ص۸ پر)

# فاتحہ خوانی اور قل اور چہلم اور ختم قرآن کی رسوم

## ہماری جماعت کو ان رسوم سے اجتناب کرنا چاہیئے

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ربوہ

کچھ عرصہ سے بلکہ غالباً چند صدیوں سے مسلمانوں میں بعض غیر مسنون رسوم راہ پاگئی ہیں۔ جنہیں عام مسلمان اور خصوصاً اہل سنت والجماعت سے تعلق رکھنے والے مسلمان اپنے بزرگوں اور عزیزوں اور دوستوں کی موت فوت کے مواقع پر ایسے رنگ میں اور ایسی پابندی کے ساتھ اختیار کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ اسلامی تعلیم اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کا حصہ ہیں۔ حالانکہ قرآن مجید اور حدیث رسول مقبول اور سنت خلفاء راشدین بلکہ بعد کے جلیل القدر ائمہ کے مبارک اسوہ میں ان کا نام ونشان تک نہیں ملتا۔ ان رسوم میں خصوصیت کے ساتھ مرنے والوں پر فاتحہ خوانی اور قل اور چہلم اور پلقہ باندھ کر ختم قرآن کی رسوم خاص طور پر بڑے اہتمام کے ساتھ ادا کی جاتی ہیں۔ اور انہیں نہ صرف موجب ثواب بلکہ ضروری خیال کیا جاتا ہے۔ اور مجھے بعض خطوط سے معلوم ہوا ہے کہ شاذ کے طور پر بعض ایسے کمزور اور ناواقف احمدی بھی (خصوصاً مستورات) جنہیں روحانیت اور علم دین کے لحاظ سے گویا بادیہ نشین کہنا چاہیئے۔ کبھی کبھی ماحول کے اثر کے ماتحت ایسی غیر مسنون رسوم میں مبتلا ہونے کی طرف جھک جاتی ہیں۔ حالانکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اغراض میں سے ایک اہم غرض حضور کے الہاموں میں یہ بیان کی گئی ہے کہ:۔

یحی الدین ویقیم الشریعۃ

یعنی مسیح موعود اسلام کے مٹتے ہوئے نقوش کو دوبارہ زندہ کرے گا۔ اور شریعت کو اپنی اصل صورت میں نئے سرے سے قائم کرے گا۔

پس احمدی بھائیوں اور بہنوں کو اس قسم کی تمام غیر مسنون رسوم سے قطعی پرہیز کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہم پر نعوذ باللہ وہ مثل صادق آئے گی کہ

چوں کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

گو میں اس قسم کی غیر اسلامی رسوم میں کبھی شامل نہیں ہوا اور میری دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میری نسل بلکہ حضرت مسیح موعودؑ کی ساری نسل کو بھی ایسی غیر مسنون رسوم سے بچا کر رکھے۔ اور ہمیشہ حقیقی اور پاک وصاف اسلام پر قائم رکھے۔) مگر جو کچھ دوسروں سے ان رسوم کے متعلق سننے میں آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ فاتحہ خوانی کی رسم تو یہ ہے کہ جب کوئی شخص فوت ہو جاتا ہے۔ تو اس کے جنازہ اور تدفین وغیرہ کے بعد اس کے عزیز واقارب اور دوست وآشنا اور دور ونزدیک کے ملاقاتی مرنے والے کے مکان پر ہمدردی کے خیال سے وقتاً فوقتاً جاتے ہیں۔ اور ہاتھ اٹھا کر ایک آدھ منٹ میں ہی ہاتھ نیچے کر کے یہ رسم ختم کر دیتے ہیں۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ ہر موقعہ پر سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ جسے فاتحہ خوانی کا نام دیا جاتا ہے یا کسی فوت شدہ عزیز یا بزرگ یا قومی لیڈر یا مذہبی راہنما کی قبر پر جا کر اس قسم کی رسمی فاتحہ خوانی کی جاتی ہے۔ لیکن سارے قرآن کو دیکھ جاؤ اور ساری صحیح حدیثوں کو چھان مارو۔ اور عہد نبوی اور زمانہ خلافت راشدہ کی ساری تاریخ کی ورق گردانی کر کے دیکھ لو اس قسم کی فاتحہ خوانی کا کوئی ثبوت بلکہ شائبہ تک نہیں ملتا۔ بے شک مرنے والوں کے لئے مغفرت اور درجات کی بلندی کی دعا کرنا مسنون ہے۔ خواہ یہ دعا گھر پر کی جائے یا قبر پر جا کر کی جائے لیکن سورہ فاتحہ میں تو اپنے لئے دعا ہوتی ہے نہ کہ مرنے والے کے لئے۔ اور پھر ایسی اس قسم کی بے جان رسم کا رنگ دینا تو سراسر بدعت ہے جس کی ہماری شریعت میں کوئی سند نہیں ملتی کوئی شخص خیال کر سکتا ہے کہ جنازہ کی نماز میں بھی تو سورۃ فاتحہ پڑھی جاتی ہے۔ لیکن اوّل تو وہ ایک باقاعدہ مسنون نماز کا حصہ ہے دوسرے اس میں یہ سبق دینا مقصود ہے۔ کہ خدایا ہم اس صدمہ میں بھی تیرے شکرگزار رہتے ہوئے الحمد للہ کہتے ہیں۔ اور اپنے نیک انجام کے لئے تجھ سے دعا کرتے ہیں۔ اسی لئے جہاں سورہ فاتحہ کی تلاوت نماز جنازہ میں پہلی تکبیر کے بعد رکھی گئی ہے۔ وہاں مرنے والے کے لئے دعا نماز جنازہ کی تیسری تکبیر کے بعد آتی ہے۔ فاتحہ خوانی کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"رسمی فاتحہ خوانی درست نہیں۔ یہ بدعت ہے۔ آنحضرت صلعم سے یہ ثابت نہیں کہ اس طرح صف بچھا کر بیٹھتے۔ اور فاتحہ خوانی کرتے تھے۔"

(اخبار بدر ۱۴ مارچ ۱۹۰۴ء)

اور دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

"سوال یہ ہے کہ کیا نبی کریم یا صحابہ کرام یا ائمہ عظام میں سے کسی نے یوں کیا؟ جب نہیں۔ تو پھر کیا ضرورت ہے خواہ مخواہ بدعات کا دروازہ کھولنے کی؟ ہمارا مذہب تو یہ ہے کہ اس رسم کی کچھ ضرورت نہیں۔ جو لوگ جنازہ میں شامل نہ ہو سکیں۔ وہ اپنے طور پر دعا کریں یا جنازہ غائب پڑھیں۔"

(بدر ۹ مئی ۱۹۰۷ء)

موت فوت کے متعلق دوسری نام رسم قل کی ہے مگر یہ بھی ایک سراسر بدعت ہے جس کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یا خلفاء راشدین یا صحابہ کرام یا ابتدائی اولیاء وصلحاء عظام کے زمانہ میں قطعاً کوئی سند نہیں ملتی۔ بلکہ یہ رسم یقیناً ایک بدعت ہے جو بعد میں ملاں لوگوں نے اپنے فائدہ کے لئے ایجاد کر لی ہے۔ اس کی تائید میں کوئی قرآنی آیت یا کوئی حدیث یا کسی صحابی یا کسی مستند مسلّمہ امام کا قول نہیں ملتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"قل خوانی (جو مرنے والے کی وفات کے بعد تیسرے دن کی جاتی ہے۔) اس کی کوئی اصل شریعت میں نہیں ہے۔۔۔۔۔

ہمیں تعجب ہے کہ یہ لوگ ایسی باتوں پر کس طرح امید باندھ لیتے ہیں۔ دین تو ہمیں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے ملا ہے۔ مگر وہاں ان باتوں کا نام تک نہیں۔ صحابہ کرام بھی فوت ہوئے۔ کیا کبھی ان کی وفات پر کسی نے قل پڑھے؟ صدہا سال کے بعد دوسری بدعتوں کی طرح یہ بھی ایک بدعت نکل آئی ہے"

(بدر ۱۹۰۴ء)

الغرض قل کی رسم جو آجکل اتنی عام ہے کہ غیر از جماعت لوگوں میں مرنے والے کی وفات کے بعد اس کے وارثوں کی طرف سے لازماً مجلس قل کا اعلان ہو جاتا ہے یقیناً ایک بدعت سے زیادہ نہیں۔ جس کی کوئی سند اسلامی شریعت میں نہیں ملتی۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے مردوں اور عورتوں کو اس سے قطعی پرہیز کرنا چاہیئے۔ ورنہ وہ اس سیدھے اور سادے اور پیارے مسلک کو کھو بیٹھیں گے۔ جو ہمیں رسول پاک کے لائے ہوئے اسلام نے سکھایا ہے۔

تیسری رسم چہلم کی ہے۔ جس میں کسی عزیز یا دوست یا بزرگ کی وفات کے چالیسویں (لڑکا ہار) دن مجلس جمائی جاتی ہے۔ اور کھانا پکا کر مرنے والے کے نام پر لوگوں میں تقسیم کیا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ اس رسم کی بھی قرآن وحدیث اور صحابہ کرام اور اولیاء عظام کے اقوال میں کوئی سند نہیں ملتی۔ محض ایک رسم ہے جو اسلام کے سادہ اور دلکش چہرہ کو بگاڑ کر قائم کر لی گئی ہے۔ جس سے مرنے والے کو کوئی فائدہ نہیں پہونچتا۔ مرنے والے کو صرف ان نیک اعمال کا اجر پہنچتا ہے۔ جو اپنی زندگی میں خود کئے ہوتے ہیں۔ یا ایسے اعمال کا ثواب پہنچتا ہے۔ جو وہ دنیا میں کیا کرتا تھا یا کم از کم ان کے کرنے کی نیت اور خواہش رکھتا تھا۔ مگر اپنی وفات کی وجہ سے ان کے جاری رکھنے یا انہیں بجا لانے سے معذور ہو گیا۔ اس صورت میں اگر مرنے والے کی طرف سے اس کا کوئی عزیز یا دوست یا وارث یہ عمل بجا لائے۔ اور نیت یہ رکھے کہ اس کا ثواب مرنے والے کو پہونچے۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق ایسے عمل کا ثواب مرنے والے کو پہنچ جاتا ہے مگر شرط بہرحال یہی ہے کہ مرنے والا خود بھی اس عمل کی نیت یا خواہش رکھتا ہو۔ یا اسے اپنی زندگی میں بجا لایا کرتا ہو۔ ورنہ ایسا ہرگز نہیں کہ کسی بے دین اور بدعمل شخص کی وفات کے بعد اس کی طرف سے نیک عمل بجا لا کر یہ امید رکھی جائے کہ اسے اس کا ثواب پہونچ جائے گا۔

یہ ایک امید خام ہے جس کی شریعت میں کوئی سند نہیں۔ حدیث میں صاف آتا ہے کہ موت کے ساتھ مرنے والے کا عمل ختم ہو جاتا ہے اور صرف ایسی نیکیت کا اثر چلتا ہے جس سے کوئی نیک انسان مجبوری کی صورت میں محروم ہو گیا ہو۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام چہلم کی رسم کے متعلق فرماتے ہیں کہ:۔

"یہ رسم (نبی کریمؐ اور صحابہ کرامؓ کی) سنت سے باہر ہے"

(بدر ۱۷ فروری ۱۹۰۷ء)

یہی اصول نیاز والی رسم پر چسپاں ہوتا ہے جس کی کوئی سند آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یا خلفاء راشدین یا صحابہ کرام یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام یا آپ کے خلفاء کے زمانہ میں نہیں ملتی البتہ کبھی کبھی کسی ایسے بزرگ کی طرف سے کھانا پکا کر ہمسایوں اور غرباء کو کھلانا جو خود اپنی زندگی میں غرباء کی امداد پر عامل رہا ہو جائز ہے۔ بشرطیکہ اسے رسم کا رنگ نہ دیا جائے اور نہ ہی اسکے لئے کوئی خاص دن مقرر کیا جائے۔ جس کے نتیجہ میں لازماً آہستہ آہستہ رسم کا رنگ پیدا ہو جاتا ہے جسے اسلام ہرگز پسند نہیں کرتا۔ موجودہ مسلمانوں کی عملی حالت کو انہی رسوم نے تباہ کیا ہے اور ایک سادہ اور پاک مذہب کی صورت بگاڑ کر رکھدی ہے۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر حضرت سرور کائنات خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) زندہ ہو کر اس دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں تو آپ نہ تو موجودہ مسلمانوں کے اسلام کو اپنے لائے ہوئے دین کی صورت میں پہچان سکیں گے اور نہ ہی موجودہ زمانہ کے عام مسلمانوں کو اپنی امت کے افراد یقین کر سکیں گے افسوس صد افسوس کہ بدعتوں کے بے پناہ داغوں نے اسلام کی پیاری صورت کو کس طرح بگاڑ رکھا ہے!!!

چوتھی رسم ختم قرآن کی ہے اس جگہ قرآن خوانی سے گھروں میں نماز کے اوقات میں یا مسجدوں میں کلام پاک کی تلاوت مراد نہیں۔ وہ تو سراسر رحمت ہے بلکہ حقیقتہً مومن کی روح کے اطمینان کی کنجی ہے بلکہ میری مراد اس جگہ ختم قرآن سے وہ رسمی قرآن خوانی ہے۔ جو کسی فوت ہونے والے کے ثواب کی خاطر حلقہ باندھکر مکانوں میں یا قبروں پر کی جاتی ہے۔ اس قسم کی رسمی تلاوت کی قرآن و حدیث یا صحابہ کرامؓ کے اقوال و افعال میں قطعاً کوئی سند نہیں ملتی

یہ باتیں یقیناً بعد کی ایجاد کی ہوئی بدعتیں ہیں جو لوگوں نے زمانہ نبوی سے دوری کے نتیجہ میں از خود اختراع کر لی ہیں۔ اسکے متعلق حضرت مسیح موعود بانئے سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں:۔

"مردہ پر قرآن ختم کرانے کا کوئی ثبوت نہیں صرف دعا اور صدقہ میت کو پہنچتا ہے۔"

(بدر ۱۶ مارچ ۱۹۰۴ء)

دوسری جگہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن شریف جس طرز سے حلقہ باندھ کر پڑھتے ہیں یہ سنت سے ثابت نہیں۔ ملاں لوگوں نے اپنی آمد کے لئے یہ رسمیں جاری کی ہیں"

(الحکم ۱۰ نومبر ۱۹۰۷ء)

الغرض یہ اور اسی قسم کی دوسری باتیں جن کا کوئی ثبوت قرآن مجید یا حدیث یا صحابہ کرامؓ کے اقوال و افعال میں نہیں ملتا اور نہ ہی کسی مامور مجدد کے طریق میں نظر آتا ہے۔ یہ سب خلاف سنت رسوم اور فیج اعوج کے زمانہ کی بدعتیں ہیں جن سے جماعت احمدیہ کے افراد کو کلیتہً بچکر رہنا چاہیئے۔ ایسی باتوں میں پڑنے سے انسان آہستہ آہستہ دین کے مرکزی نقطہ سے اکھڑ جاتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں آخری زمانہ میں اپنی امت کے فساد کا ذکر فرمایا ہے وہاں صراحت کے ساتھ فرمایا ہے کہ میری امت بہت سے فرقوں میں بٹ جائے گی اور جب صحابہ نے آنحضورؐ سے پوچھا کہ اس وقت حق پر کون ہوگا تو آپ نے فرمایا کہ:۔

مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ

"یعنی حق پر وہ لوگ ہوں گے جو میری اور میرے صحابہ کی سنت اور مسلک پر قائم ہوں گے"

پس جماعت احمدیہ کو اس مبارک مسلک پر مضبوطی کے ساتھ قائم رہنا چاہیئے اور اس سے سر مو انحراف نہیں کرنا چاہیئے اور خدا کے فضل سے ایسا ہی ہے والشاذ کالمعدوم۔ دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اسلام بڑا پیارا اور عمل کی غرض سے بڑا سادہ مذہب ہے اسی لئے قرآن مجید میں خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ:۔

"وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّکْرِ فَہَلْ مِنْ مُّدَّکِرٍ"

"یعنی ہم نے قرآنی تعلیم کو عمل کرنے کی غرض سے بہت آسان صورت دی ہے تو کیا اب بھی اے انسان تو اس سے نصیحت حاصل کرنے کے لئے تیار نہیں؟"

اسلام یعنی حقیقی اسلام کا خلاصہ یہ ہے (اور یہی وہ نکتہ ہے جس کے ساتھ وابستہ رہ کر انسان یقینی طور پر نجات پا سکتا ہے) کہ انسان سب سے اول نمبر پر قرآن کو اپنے سامنے رکھے اور اس پر مضبوطی سے قائم ہو اور پھر تفصیل کے لئے سنت اور صحیح احادیث سے رہنمائی حاصل کرے (جس کی تشریح کے لئے حضرت امام ابو حنیفہ علیہ الرحمۃ کے فتاویٰ بھی بڑی قابل قدر چیز ہیں) اور اس زمانہ کے مسائل یا گذشتہ اختلافات کی گتھیوں کو سلجھانے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات کو مشعل راہ بنائے جنہیں سرور کائنات فخر موجودات سید ولد آدم صلے اللہ علیہ وسلم نے امت مسلمہ کے لئے حکم و عدل قرار دیا ہے اس محفوظ قلعہ سے باہر جانے والے انسان کے لئے بالعموم ان معاملات میں اندھیرے میں بھٹکنے اور خلاف شرع رسوم میں الجھنے کے سوا اور کچھ نہیں۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

میں آج کل بیمار ہوں اور ان مسائل پر سیر کن بحث زیادہ تفصیل چاہتی ہے اس لئے مجبوراً صرف اسی مختصر نوٹ پر اکتفا کرتا ہوں۔ جماعت کے مقامی امراء اور ضلع وار امراء کو چاہیئے کہ اپنے اپنے حلقہ میں اسبات کی کڑی نگرانی رکھیں کہ کوئی احمدی مرد یا احمدی عورت خلاف سنت رسوم میں پڑ کر احمدیت کے منور چہرے کو داغدار کرنے کا رستہ اختیار نہ کرے اور مَا اَنَا عَلَیْہِ وَ اَصْحَابِیْ کی حقیقت پر قائم رہے۔ بلکہ نرمی اور محبت اور ہمدردی کے رنگ میں غیر از جماعت اصحاب کو بھی ان خلاف اسلام رسوم کی دلدل سے باہر نکالنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر وہ مان لیں تو ان کے لئے یقیناً بہتر ہے ورنہ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ
۷ مئی ۱۹۶۰ء

# فارمہائے اصل آمد کا پُر کرنا کیوں ضروری ہے

## حصّہ آمد کے موصی احباب توجہ فرمائیں

**اوّل**۔ اس لئے کہ آپ نے اپنی وصیت میں اقرار کیا ہوا ہے کہ آپ اپنی آمدنی سے حصہ وصیت ادا کرتے رہیں گے۔ اور آمدنی میں کمی بیشی کی دفتر کو اطلاع دیتے رہیں گے۔

**دوم**۔ اس لئے کہ اب جبکہ سال ۶۰-۱۹۵۹ء ۳۰ اپریل کو ختم ہو چکا ہے۔ دفتر کو یہ علم ہونا چاہیئے کہ اس سال اور اس سے پہلے سالوں کی جن کے فارم آپ کو بھجوائے گئے ہیں۔ آپ کی اصل آمد کیا تھی۔ اور کیا اس کے مطابق آپ کی طرف سے حصہ آمد کی وصولی ہو چکی ہے۔

**سوم**۔ اس لئے کہ اس کے بغیر آپ کا حساب مکمل نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی آپ کے بقایا یا فاضل سے آپ کو اطلاع دی جا سکتی ہے۔

**چہارم**۔ اس لئے کہ خود آپ کو اطمینان قلب حاصل نہیں ہو سکتا کہ آپ مالی لحاظ سے اپنے اقرار وصیت سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں۔

**پنجم**۔ سب سے زیادہ یہ اس لئے ضروری ہے کہ یہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کا ارشاد ہے۔ اور حضور کے ارشاد کی تعمیل ہر احمدی کے لئے موجب فرحت اور موصی احباب کے لئے بدرجہ اتم باعث افتخار ہے۔

سکرٹری مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ ربوہ

## درخواستہائے دعا۔

مکرم مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن (بلوچستان) کچھ عرصہ سے بائیں بازو میں درد کی وجہ سے تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

(۲) میری لڑکی عابدہ عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔

(عاجز سید عبید اللہ شاہ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ چک جھمرہ)

# ایک بہت بڑا المیہ

(منقول از ہفت روزہ الاعتصام لاہور ۶ مئی ۱۹۶۰ء)

(قسط نمبر ۲)

اس حادثے کے بعد جو لوگ زندہ بچے ہیں ان کا حال نہایت عبرتناک ہے۔ یہ لوگ اپنی تمام املاک سے محروم ہو چکے ہیں اور ملبے کے ڈھیر میں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ ایک نامہ نگار نے ایک بوڑھے شخص کو دیکھا جس کے چہرے سے خوش حالی کے آثار نمایاں تھے۔ وہ رنج و غم کی تصویر بنا ہوا ایک پتھر پر بیٹھا تھا۔ اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے اور ملبے کے ایک ڈھیر کی طرف اشارہ کر کے کہہ رہا تھا

"اس جگہ میری کوٹھی تھی اور ملبے کے اس ڈھیر میں میرا سارا خاندان دبا پڑا ہے"

بچے اپنے والدین کے لئے تڑپ رہے ہیں اور سیاح ان خوبصورت ہوٹلوں کے کھنڈروں کو حیرت سے دیکھ رہے ہیں جہاں سے انہیں بچا کر نکالا گیا ہے۔ ہسپتال کے ایک بچے نے بولنا شروع کیا مگر آواز سنائی نہ دیتی تھی۔ نرس نے بتایا کہ اس کی قوت گویائی ختم ہو گئی ہے۔ ایک ڈاکٹر نے بتایا کہ بہت سے لوگوں کو ہم نے مجبوراً ان پلنگوں سے باندھ دیا ہے تاکہ وہ بھاگ کھڑے نہ ہوں۔ ان میں سے بعض بے حس و حرکت پڑے رہتے ہیں اور بعض چلا چلا کر کہتے ہیں کہ کہیں ہسپتال کی دیواریں ہم پر نہ آ پڑیں۔ جو لوگ بچ گئے ہیں وہ اب شہر کی طرف جاتے ہوئے ڈرتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رات کے ہیبتناک مناظر نے ان کے چہروں کا خون چوس لیا ہے۔ ان کی آنکھیں ویران نظر آتی ہیں۔ بہتوں پر سکتہ طاری ہے۔ اور بعض اپنا نام بھول گئے ہیں۔ زندہ بچنے والوں میں برطانیہ کے مشہور ادیب سمرسٹ ماہم کے بھتیجے لارڈ ماہم بھی ہیں۔ سویڈن کا مشہور ناول نویس ہارتولنڈ (ہارتولینڈ) جو نوبل انعام حاصل کر چکا ہے وہ اپنی بیوی کے ساتھ ہوٹل میں مقیم تھا۔ زلزلہ محسوس کرتے ہی وہ اور اس کی بیوی ہوٹل کی بالکنی سے نیچے کود پڑے اس وقت وہ دونوں برہنہ تھے وہ سیدھے سمندر کی طرف بھاگے۔ کیونکہ ان کے خیال میں یہی ایک ایسی جگہ تھی جہاں ان کی جان محفوظ رہ سکتی تھی۔

حکومت مراکش نے فیصلہ کیا ہے کہ نیا اغادیر موجودہ تباہ شدہ شہر سے پچاس میل مشرق کی طرف تعمیر کیا جائے گا۔

اغادیر کا یہ واقعہ کیوں ہوا۔ اس کی مختلف توجیہیں کی جا رہی ہیں۔ مثلاً یہ کہ علاقہ سمندر اور پہاڑ کے قریب ہے جہاں اکثر زلزلوں کا امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ افریقہ کے ساحل کے پاس ایسے جزیرے بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ جہاں آتش فشانی آثار پائے جاتے ہیں۔ اس طرح اغادیر کا جائے وقوع اس حادثے کا سبب بن سکتا ہے جیسا کہ اٹلی اور جاپان میں اکثر ہوتا رہتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فرانس کا ایٹمی دھماکہ اس کا سبب ہے جو ۱۳ ر فروری ۱۹۶۰ء کو اس نے صحرائے اعظم میں کیا —— کہا جاتا ہے کہ ماہرین طبقات الارض کی تحقیق کے مطابق صحرائے اعظم کے نیچے تیل اور گیس کے بھاری ذخیرے موجود ہیں۔ اس لئے ہو سکتا ہے کہ کسی مقام پر گیس کے دباؤ سے اس کے کنارے کی چٹان کمزور پڑ گئی ہو ایسی صورت میں ایٹم بم اس چٹان کا توازن بگاڑ کر اس گیس کو رہا کر سکتا ہے۔ گیس رہا ہو کر زمین کی دوسری تہوں میں گھسنے کی کوشش کرے گی اور اس سے زلزلہ آ جائے گا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ممکن ہے فرانس کے ایٹمی دھماکے نے اس طرح کا کوئی ردِ عمل پیدا کیا ہو اور اس کے نتیجے میں اغادیر کا زلزلہ آیا ہو۔

مگر اس انداز میں سوچنا حقیقت کا مطالعہ درمیان سے کرنا ہے ہم کو اس سے انکار نہیں کہ کوئی ایسا واقعہ موجود ہو سکتا ہے۔ جس کا تعلق اغادیر کے زلزلے سے ہو۔ مگر سوال یہ ہے کہ خود یہ واقعہ کیوں ہوا۔ اگر آپ کے جسم پر ایک گولی آ کر لگے تو یہ کس قدر نادانی ہوگی کہ آپ اس گولی میں اس کا سبب ڈھونڈھنے لگیں۔ ظاہر ہے کہ گولی لگنے کا سبب خود گولی یا بندوق کے اندر نہیں ہے بلکہ اس کا سبب وہ شخص ہے جس نے آپ کا نشانہ لگا کر بندوق کی لبلبی دبائی تھی اسی طرح زمین پر جتنے واقعات ہوتے ہیں۔ ان سب کا اصل سبب وہ خدائے عز و جل ہے جو کائنات کا مالک ہے اور ساری موجودات کے اوپر فرماں روائی کر رہا ہے۔ کائنات کے مالک کی طرف سے ہماری دنیا میں اس قسم کے واقعات اس لئے برپا کئے جاتے ہیں تاکہ وہ ہم کو خوابِ غفلت سے جگائیں۔ تاکہ ہم اپنے رب کو پہچان کر اس کی اطاعت و بندگی کریں۔ اور اس آنے والے دن کی تیاری کریں۔ جب تمام لوگ خدا کے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔

اغادیر کے واقعہ میں ہمارے لئے اس قسم کی بہت سی نصیحتیں ہیں۔ اس میں ہم اس آنے والے ہولناک دن کی ایک جھلک دیکھ سکتے ہیں جس کا نام قیامت ہے۔ جس طرح اغادیر کے زلزلے سے پہلے کچھ ہلکے جھٹکوں نے آ کر وہاں کے باشندوں کو واقعہ سے خبردار کیا تھا۔ اسی طرح یہ زلزلہ قیامت کے شدید تر زلزلے سے ہم کو متنبہ کر رہا ہے۔ اس زلزلے نے چند سیکنڈ میں ایک پورے شہر کو تہ و بالا کر کے ہمیں بتایا ہے کہ اسی طرح جب خدا کی طرف سے اس دنیا کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ تو دم بھر میں یہ زمین الٹ پلٹ دی جائے گی۔ اور پھر ایک دوسری دنیا دوسرے قوانین کے تحت ہی بنائی جائے گی۔ اس زلزلے سے اچانک ہزاروں آدمیوں کا تباہ ہو جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسی طرح جب قیامت آئے گی تو وہ کسی کے ساتھ رعایت نہیں کرے گی اور ہر وہ شخص جو اپنے مستقبل کی تعمیر سے غافل ہے اس کو ہمیشہ کے لئے نامراد کر کے رکھ دے گی۔ اس زلزلے نے ایک ترقی یافتہ شہر اور جدید تمدنی ساز و سامان کو تباہ کر کے بتایا ہے کہ خدا کے نزدیک ان چیزوں کی کوئی حقیقت نہیں اس کو تمدنی اور سائینسی ترقیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے بلکہ صرف اس عمل کی ضرورت ہے جو اس کی خوشنودی کیلئے کیا گیا ہے۔ اغادیر کے باشندے آج اس قدر بے بس اور محروم ہیں کہ باہر کے لوگ اگر ان کی مدد نہ کریں تو وہ پانی کا ایک گھونٹ بھی اپنے لئے حاصل نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ساری دنیا سے ایک روز وہ تمام نعمتیں چھین لی جانے والی ہیں جو اللہ تعالےٰ نے اسے دی ہیں۔ اس کے بعد صرف وہی شخص خدا کی نعمتوں کا مستحق ہوگا جس سے اللہ راضی ہو اور وہ لوگ ہمیشہ کے لئے ان سے محروم کر دیئے جائیں گے جنہوں نے اپنے عمل سے اپنے رب کو ناراض کیا ہے۔ آدمی جب اپنے لئے ایک عمدہ مکان بنا لیتا ہے اور کچھ ذرائع و وسائل اس کے ہاتھ آ جاتے ہیں تو وہ اپنے آپ کو مالکِ کل سمجھنے لگتا ہے یہ واقعہ بتاتا ہے کہ آدمی کا ایسا سمجھنا ایک غلط فہمی کے سوا اور کچھ نہیں ہے حقیقت یہ ہے کہ آدمی کے پاس جو کچھ ہے وہ سب کا سب خدا کا عطیہ ہے اور وہ جب بھی چاہے اپنی چیزوں کو انسان سے واپس لے سکتا ہے۔ پھر اس حادثے میں ہزاروں من ملبے کے نیچے سے کچھ لوگوں کو زندہ نکال کر اللہ تعالےٰ نے ہمیں یہ بتایا ہے کہ جب وہ عظیم زلزلہ آئے گا۔ جو آخری طور پر اس زمین کے لئے مقدر ہے تو وہ بھی انسانوں کے ساتھ اسی طرح دو قسم کا معاملہ کرے گا جن کے بارے اللہ تعالےٰ کا فیصلہ ہوگا۔ وہ ہلاک کر دیئے جائیں۔ اور جن کو وہ چاہے گا۔ انہیں بچائے گا۔ اور انہیں انعام و اکرام سے سرفراز فرمائیگا۔

نئی دنیا اور پرانی دنیا کے درمیان اغادیر کا یہ واقعہ زمین کے دونوں حصوں میں بسنے والی انسانیت کے لئے ایک الارم ہے۔ جو بتاتا ہے کہ آج جو کچھ چند ہزار اشخاص کے ساتھ پیش آیا ہے وہی زیادہ بڑے پیمانے پر تمام انسانوں کے ساتھ پیش آنے والا ہے۔ جو واقعات آج صرف ایک بستی میں ہوئے ہیں وہی آئندہ ساری زمین کے اوپر دُہرائے جانے والے ہیں۔ اغادیر کا زلزلہ چھوٹے پیمانے پر قیامت کے عظیم تر زلزلے کا نشان ہے جو اس لئے آیا ہے تاکہ جنہیں عقل ہو وہ اس سے چونکیں۔ اور جو کچھ اب تک نہیں کر سکے اس کو آئندہ کرنے میں لگ جائیں۔ اور جن کی آنکھ اور کان پر غفلت کے پردے پڑے ہوئے ہیں۔ وہ تو اسی وقت چونکیں گے جب آنے والا زلزلہ انہیں اوندھے منہ گرا دے گا۔ مگر افسوس کہ اس وقت چونکنے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

## ایک ضروری اعلان

۲۹ر اپریل ۱۹۶۰ء کے شمارہ میں ایک فہرست ان خریداروں کی شائع ہوئی تھی۔ جن کو ماہ مئی ۶۰ء میں وی۔پی کئے جانے والے تھے۔ اس میں چندہ ختم ہونے کی تاریخ جو لکھی گئی تھیں وہ اصل تاریخ کے دس دن قبل کی ہیں۔

کیونکہ وی پی دس دن قبل کئے جاتے ہیں۔ جملہ احباب مطلع رہیں۔ آئندہ بھی فہرستوں میں یہی طریقہ رہے گا۔

(مینیجر الفضل)

## اسلام کا ایک ضروری حکم

اسلام میں صفائی کو خاص اہمیت حاصل ہے اور قرآن مجید بھی اس کی طرف توجہ دلاتا ہے احادیث میں یہاں تک حکم آیا ہے کہ مساجد میں جاؤ تو کوئی ایسی چیز بھی استعمال کر کے نہ جاؤ کہ جس سے بدبو پیدا ہوتی ہو۔ آپ یقیناً اپنے جسم اور لباس کی صفائی کا ضرور خیال رکھتے ہوں گے اسی طرح اپنا گھر بھی صاف ستھرا رکھتے ہوں گے۔ لیکن یاد رکھئے کہ ماحول کی صفائی بھی ضروری ہے اپنے گھر کے آس پاس کو بھی صاف رکھئے۔ مکھی اور مچھر آپ کے دشمن ہیں آپ کے اہل و عیال کے دشمن ہیں ان کا انسداد کیجئے اور ایسے مواد ختم کیجئے جو ان کی پیدائش میں مد ہو سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو یقیناً خدمت خلق کرنے والے اور جزا کے مستحق ہوں گے۔ جزاکم اللہ خیراً

(قائد خدمت خلق انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## سالانہ اجتماع کے متعلق مشورہ

خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ایک لمبے عرصہ سے ایک مخصوص طریق پر ہوتا ہے متواتر اور مسلسل ایک ہی طریق پر کام کرنے سے ایک وقت پر آکر وہ جوش اور دلچسپی باقی نہیں رہتی جو ابتداء میں ہوتی ہے۔ اس امر کی ضرورت ہے کہ پروگرام میں تبدیلی اور تنوع پیدا کیا جائے

لہذا میں اس اعلان کے ذریعہ جملہ احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ براہ کرم اس بارہ میں اپنے قیمتی مشوروں سے مستفید فرمائیں۔ ان مشوروں میں اجتماع کا طریق۔ تربیتی و تعلیمی پروگرام وغیرہ پر خاص طور پر رائے دی جائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

## اطفال الاحمدیہ کا امتحان

مجالس اطفال الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ماہ جون کے شروع میں ان کا امتحان ہوگا جس کے لئے "ہمارا رسول" مصنفہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مقرر کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ جو رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مشتمل ہے میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب ربوہ سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس کی اصل قیمت چار آنے ہے۔ لیکن امتحان کی غرض سے ۳ آنے فی نسخہ کے حساب سے منگوایا جا سکتا ہے۔

مربی صاحبان اور قائدین و زعماء حضرات سے درخواست ہے کہ وہ بچوں کو اس امتحان کی تیاری شروع کرا دیں اور کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں بچے اس میں شریک ہوں۔ مجالس کی طرف سے ۱۵ مئی تک یہ اطلاع مل جانی چاہیئے کہ کتنے بچے اس میں شامل ہوں گے۔ تا کہ مطلوبہ تعداد میں پرچے بھجوائے جائیں۔ (مہتمم اطفال)

## امتحان ناصرات الاحمدیہ

### ہر احمدی لڑکی کا شامل ہونا ضروری ہے

لجنات کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اب ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ماہ جون میں سیرت حضرت مسیح موعودؑ مصنفہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ہوگا۔ بچیوں کو اچھی طرح سے تیاری کروائیں اور ان کی تعداد سے بھی مطلع کریں۔ تا کہ پرچے بھجوائے جا سکیں۔

بچیوں کا سلسلہ کی تاریخ سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ اس لئے کوشش کی جائے کہ ہر احمدی بچی شامل ہو جائے۔

نوٹ :۔ دس سال سے چھوٹی بچیوں کے لئے الگ بالکل آسان پرچہ ہوگا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

## یوم خلافت کے متعلق ضروری اعلان

۲۷ مئی کا دن یوم خلافت ہے یہ وہ دن ہے جس میں حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ اول منتخب ہوئے تھے اس دن تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں۔ اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے اور اس کا وجود ضروری ہے۔ تمام امراء اور صدر صاحبان اسے نوٹ فرما لیں اور ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

## دارالرحمت غربی ربوہ میں جلسہ تحریک جدید

وکالت مال تحریک جدید کے اعلان کے مطابق ربوہ کے مختلف حلقوں میں ہفتہ تحریک جدید بڑے اہتمام سے منایا جا رہا ہے۔ ہر محلہ کے مخلص کارکنان اپنے حلقہ میں مصروف عمل ہیں مرکزی دفتر کی طرف سے اشاعت اسلام کی مساعی سلائیڈز کے ذریعہ آشکار کرنے کا پروگرام بھی زیر عمل ہے چنانچہ ۳ مئی بروز منگل بعد نماز مغرب دارالرحمت غربی کی مسجد میں اس قسم کا دوسرا جلسہ زیر صدارت مکرم پروفیسر بشارت الرحمن صاحب منعقد ہوا جو قریشی محمد اسلم صاحب کی تلاوت قرآن مجید سے شروع کیا گیا۔ بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نائب وکیل المال نے میجک لینٹرن کے ساتھ افریقہ۔ امریکہ اور یورپین ممالک میں۔ اشاعت اسلام بذریعہ قرآن مجید اور مساجد کے مناظر پیش کئے۔ جن کے ساتھ ساتھ مکرم محمد شفیع صاحب اسلم نے اپنی تقریر سے حاضرین کو محظوظ فرمایا۔ آپ نے بیان فرمایا :۔

کہ ہمارے مقدس امام اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے مطابق کارنامے سرانجام دے رہے ہیں۔ چنانچہ تحریک جدید ان میں سے ایک عظیم الشان کارنامہ ہے۔ جس کے نتائج سلائیڈز کے ذریعہ دکھائے جا رہے ہیں۔

آخر میں صاحب صدر نے اشاعت اسلام کی طرف توجہ دلاتے ہوئے احباب جماعت اور بہنوں کو تحریک جدید کے مالی جہاد میں دل و جان سے حصہ لینے کی تلقین فرمائی اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ ترین تصاویر دکھا کر حضور کی کامل و عاجل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعاؤں کی پرزور تحریک کی گئی۔ یہ تقریب صاحب صدر کے دعا کرانے کے بعد اختتام پذیر ہوئی

(معاون وکیل المال۔ ربوہ)

## ریلوے کلرک ٹائپسٹ

ریلوے کلرک و ٹائپسٹ۔ تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ - گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ۔ شرائط۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن۔ مرد و عورتیں۔ ٹائپ سپیڈ ۳۰۔ $\frac{6}{60}$ کو عمر ۱۸ تا ۲۵۔ قبائلی، آزاد کشمیر و دیگر خاص علاقہ جات کے امیدواران و متعلقین ریلوے ملازمین کے لئے خاص مراعات۔ درخواستیں $\frac{6}{20}$ تک بمعہ نقول اسناد مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں معرفت دفتر روزگار بنام سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر کراچی ڈویژن کراچی۔ (پ ر ٹ ۲۰۔ ۶۔ ۶۰) ناظر تعلیم ربوہ

## نصاب ناصرات الاحمدیہ

میں ناصرات کا نصاب کتابی صورت میں شائع کرنا چاہتی ہوں تا کہ ناصرات سے اس کا امتحان لیا جا سکا کرے۔ مقامی اور بیرونی لجنات سے گذارش ہے کہ وہ اس کے متعلق اپنے مفید مشورے بھجوائیں۔ (جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ۔ ربوہ)

## درخواست دعا

(۱) چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب چک $\frac{125}{10\text{-R}}$ جہانیاں ضلع ملتان آجکل لاہور میں شدید بیمار ہیں۔

(۲) مستری کرم الٰہی صاحب عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

# وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جا رہی ہیں۔ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو ضروری تفصیل سے آگاہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

**نمبر ۱۵۶۸۲** میں مرزا محمد یعقوب ولد مرزا محمد ابراہیم قوم مغل پیشہ حرفت عمر ۷۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن دنیا پور ڈاکخانہ دنیا پور ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں اس وقت میری آمد بذریعہ دستکاری حرفت سالانہ مبلغ -/۴۰۰ روپیہ ہے۔ میں تا دیست اپنی سالانہ آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کی بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط

مرزا محمد اشرف سکرٹری مال جماعت احمدیہ دنیا پور۔

العبد نشان انگوٹھا مرزا محمد یعقوب

گواہ شد محمد اکرم ولد مرزا محمد یعقوب دنیا پور ضلع ملتان

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت ۱۰/۳/۶۰

**نمبر ۱۵۶۸۳** میں رحمت خاتون زوجہ احمد الدین قوم لڑکا پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن چاہ جب دار ڈاکخانہ لودھراں ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہیں:

میری جائیداد حق مہر -/۲۰۰ روپیہ ۲۔ زیور نقرہ وزنی ۳۰ تولہ قیمت مبلغ -/۶۰ روپیہ نقد -/۳۲۶ روپے کل میزان بمعہ حق مہر -/۵۸۶ روپے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا ................................ کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کروں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت سے منہا کردی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد اور پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف محمد موسیٰ سکرٹری مال جماعت احمدیہ لودھراں ضلع ملتان۔

الامتہ نشان انگوٹھا رحمت خاتون زوجہ احمد الدین۔

گواہ شد سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا کارکن دفتر وصیت

گواہ شد احمد الدین ولد محمد ابراہیم خاوند موصیہ

**نمبر ۱۵۶۷۰** میں محمود احمد مبشر ولد صوفی محمد الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۰۸ نیو کلاتھ مارکیٹ بندر روڈ کراچی ۲ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں سرکاری ملازم ہوں اور مجھے مبلغ ایک سو تیئس -/۱۲۳ روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ................................ ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد محمود احمد مبشر

گواہ شد مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی

**نمبر ۱۵۶۷۱** میں حفیظ احمد ولد عبد الرحیم قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۱ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۵/۳۵ لالو کھیت کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں جس سے مجھے تین سو پچھتر -/۳۷۵ روپے ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد میں کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ فقط ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد حفیظ احمد بقلم خود۔

گواہ شد مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

**نمبر ۱۵۶۷۲** محمد شریف بٹ ولد دین محمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ملازمت عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت دسمبر ۱۹۵۸ء ساکن E ۱۷۴ زبیری کالونی منگھا پیر روڈ ۱۶ کراچی ۱۶ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے میں ملازمت کرتا ہوں جس سے مجھے مبلغ ایک سو -/۱۰۰ روپیہ ماہوار تنخواہ ملتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا ہوں گا اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائداد ثابت ہوگی۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

العبد نشان انگوٹھا محمد شریف بٹ

گواہ شد مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق جماعت احمد کراچی ۲۷/۳/۶۰

گواہ شد شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

**نمبر ۱۵۶۷۳** میں سید شریف احمد ولد سید عبد الغنی صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۱/۵ F فیڈرل ایریا کراچی ۱۹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ مارچ ۱۹۶۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں ہے۔ میں ملازمت کرتا ہوں اور مبلغ ایک سو اکاون -/۱۵۱ روپے بطور تنخواہ درماہ ملتی ہے۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میری جس قدر جائیداد ثابت ہوگی تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی فقط ۲۷/۳/۶۰ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم العبد سید شریف احمد

گواہ شد مسعود احمد خورشید سکرٹری خدمت خلق کراچی

شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سکرٹری وصایا احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن کراچی۔

# روس کی جانب سے پاکستان کو جوابی کارروائی کی دھمکی

## ماسکو میں متعین پاکستانی مدارالمہام سے خروشیف کی گفتگو

ماسکو ۱۱ مئی۔ روسی وزیر اعظم مسٹر نکیتا خروشیف نے کل رات پاکستان کے مدارالمہام سے کہا کہ آئندہ اگر روس کے خلاف کارروائی کے لئے پشاور کو اڈا بنایا گیا تو روس فوری جوابی کارروائی کرے گا۔

روسی وزیر اعظم نے کل رات چیکو سلوویکیہ کے سفارت خانے میں ایک استقبالی تقریب کے دوران میں پاکستان اور ناروے کے سفارتی نمائندوں کو طلب کر کے ان سے امریکہ کے اس طیارے کے بارے میں سوالات کئے جو یکم مئی کو روس میں مار گرایا گیا تھا۔ مسٹر خروشیف نے کہا کہ یہ طیارہ پاکستان سے پرواز کر کے ناروے جا رہا تھا۔

روسی وزیر اعظم نے کہا کہ روس کی دفاعی فوجوں نے ایک نقشہ پر پشاور کے محل وقوع پر ایک نشان لگا کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا ہے۔ اگر آئندہ روس کے خلاف کارروائی کے لئے پشاور کو اڈا بنایا گیا تو فوری جوابی اقدامات کئے جائیں گے۔

مسٹر خروشیف نے کہا کہ امریکی طیارے کو جب حراست میں لیا گیا تو اس کے پاس ایک نقشہ تھا۔ جس میں پشاور سے بحرہ ارل اور سورڈلوسک ہوتے ہوئے ناروے کا رستہ دکھایا گیا تھا۔

ناروے کے سفیر مسٹر آسکر گنڈمن نے دریافت کیا کہ آیا وہ امریکی ہوا باز فرانسس پاورز سے ملاقات کر کے اس سے سوالات کر سکتے ہیں۔ روسی وزیر اعظم نے جواب دیا کہ یہ ناممکن ہے روس کسی بیرونی طاقت کو اسے متاثر کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

### درخواست دعا

میرے لڑکے عزیزم محمد احسن کو گر کر بازو پر چوٹ آگئی ہے۔ کہنی کا جوڑ اتر گیا ہے۔ اور بلندی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمادیں۔

سید محمد محسن شاہ فیکٹری ایریا ربوہ

# لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے۔ اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔ خدا کی لعنت سے خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے۔ بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ خائن اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا۔ وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے۔ ہر ایک ناپاک آنکھ اس سے دور ہے۔ ہر ایک ناپاک دل اس سے بے خبر ہے۔ وہ جو اس کے لئے آگ میں ہے وہ آگ سے نجات دیا جائے گا۔ وہ جو اس کے لئے روتا ہے وہ ہنسے گا۔ وہ جو اس کے لئے دنیا سے ڈرتا ہے وہ اس کو ملے گا۔ تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو۔ تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے۔ تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو۔ تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو۔ تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ۔ وہ بھی تمہارا ہو جاوے۔ دنیا ہزاروں بلاؤں کی جگہ ہے جن میں ایک طاعون بھی ہے سو تم خدا سے صدق کے ساتھ پنجہ مارو تا وہ یہ بلائیں تم سے دور رکھے۔ کوئی آفت زمین پر پیدا نہیں ہوتی۔ جب تک آسمان سے حکم نہ ہو۔ اور کوئی آفت دور نہیں ہوتی۔ جب تک آسمان سے رحم نازل نہ ہو۔ سو تمہاری عقلمندی اسی میں ہے کہ تم جڑ کو پکڑو نہ شاخ کو۔ تمہیں دوا اور تدبیر سے ممانعت نہیں ہے مگر ان پر بھروسہ کرنے سے ممانعت ہے اور آخر وہی ہوگا جو خدا کا ارادہ ہوگا اگر کوئی طاقت رکھے تو توکل کا مقام ہر ایک مقام سے بڑھ کر ہے۔ (کشتی نوح صفحہ ۲۵ تا ۲۶)

# امریکی دفاعی کونسل کا اجلاس طلب کر لیا گیا

## روسی علاقے پر امریکی طیارہ کی پرواز سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا جائے گا

واشنگٹن ۱۱ مئی۔ وزارت خارجہ امریکہ نے روس کے علاقہ میں جاسوسی کی غرض سے ایک امریکی طیارے کی پرواز کے بارے میں جو اعتراف کیا ہے اس سے پیدا ہونے والی صورت حال پر غور کرنے کے لئے صدر آئزن ہاور نے دفاع کی کونسل کا ہنگامی اجلاس طلب کر لیا ہے۔ پروگرام کے مطابق کونسل کا اجلاس تین دن بعد منعقد ہونا تھا۔

کل صدر آئزن ہاور اپنی دیہی قیام گاہ سے واشنگٹن پہنچے تھے اور انہوں نے آتے ہی مسٹر ہرٹر وزیر خارجہ سے اس سلسلہ میں گفت و شنید شروع کر دی تھی۔ خبر ایجنسیوں نے واشنگٹن سے جو اطلاعات بھیجی ہیں۔ ان سے معلوم ہوا ہے کہ اس ہوائی جہاز کے معاملہ نے امریکہ میں بڑی ہلچل پیدا کر دی ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی حکومت سے یہ بتانے کا مطالبہ کر رہی ہے کہ ہوا باز کو کس نے روس پر پرواز کرنے کی اجازت دی تھی دوسری طرف ری پبلکن پارٹی کے ایک سینیٹر نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ اس سارے معاملہ پر کانگرس میں بحث ہونی چاہیئے۔ اوٹاوہ کی اطلاع کے مطابق وزیر خارجہ کینیڈا نے امریکی طیارے سے متعلق مسٹر خروشیف کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا یہ واقعہ بھی ظاہر کر رہا ہے کہ تخفیف اسلحہ کے متعلق سمجھوتہ کرنے کی سخت ضرورت ہے۔

کل واشنگٹن میں وائٹ ہاؤس کی ترجمان مسز اینے ویٹن نے نیویارک ٹائمز کی شائع شدہ اس مضمون کی اطلاع کو بالکل بے بنیاد قرار دیا کہ صدر آئزن ہاور نے حکم دیدیا ہے کہ جب تک امریکی ہوا باز کے واقعہ کی تحقیقات مکمل نہ ہو جائے اس وقت تک کسی امریکی طیارے کو کمیونسٹ ملکوں کی سرحد کے قریب پرواز نہیں کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا صدر آئزن ہاور نے ایسا کوئی حکم نہیں دیا۔